

ورلڈ فوڈ انڈیا پلیٹ فارم عالمی خوراک فیکٹری کے طور پر بھارت کی پوزیشن کو مستحکم کرے گا

ملک میں خوراک کے تحفظ کو یقینی بنانے کی سمت ی۔ ایک مثبت قدم ہے۔ رسمت کور بادل

خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی وزیر۔ ر ایک فرد سے اپیل کی کہ وہ۔ ندوستان میں خوراک تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے 'نو ویسٹ آن مائی پلیٹ' کا عزم کریں

ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 ایکسپو 3 س 5 نومبر کو نئی دہلی میں منعقد ہوگی

Posted On: 16 OCT 2017 7:23PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 16 اکتوبر 2017: خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی مرکزی وزیر محترمہ۔ رسمت کور بادل نے آج۔ ان ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 ایکسپو کے لئے ایک کرٹین ریزرپریس کانفرنس کی صدارت کی جو نئی دہلی میں 3 س 5 نومبر کو۔ ونے والی ایک درخشاں تین روزہ۔ بزنس پلیٹ فارم ہے۔ جیسا کہ۔ ندوستان، خوراک کی معیشت کو بدلنے اور کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے مقصد سے اپنے سب سے بڑے خوراک پروگرام کی میزبانی کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس موقع پر محترمہ۔ بادل نے صنعتی لیڈروں، غیرملکی مشینوں کے سربراہوں اور انٹرایکٹیو سیشن میں میڈیا کے پروگرام میں شرکت کی۔ خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی وزیر مملکت سادھوی نرجن جیوتی بھی اس موقع پر موجود تھیں۔

عالمی خوراک۔ ندوستان 2017، لئے اپنے وزن کا ذکر کرتے۔ وئے محترمہ۔ رسمت کور بادل نے کہا کہ۔ ندوستان خوراک، دودھ، پھلوں، سبزیوں، موٹے اناج اور سمندری اشیاء پیدا کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ ایگروکلانٹینک زون کے ساتھ۔ اس کے پاس زبردست صلاحیت ہے اور وہ خوراک درآمد کرنے والے ملکوں میں شامل ہے۔ قریب کی آبادی اور ایک خرد۔ سیکنڈ کے ساتھ۔ ندوستان 2020 اپنی خوراک کو درآمد کرنے کی صلاحیت میں 3 گنا کا اضافہ کرنے کا نشان رکھتا ہے۔ اس نے ایک بڑی ڈیمانڈ مارکیٹ کی پیشکش کی ہے۔ ان۔ ونے کہ۔ ا کہ حکومت۔ ند پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا جیسی اسکیموں کے ساتھ صحیح بنیادی ڈھانچہ تیار کر رہا ہے اور تمام شراکت داروں کے لئے فائدہ پیدا کرنے کے لئے خوراک کو ڈبہ کرنے کی صنعت میں۔ ا۔ م شراکت داری کو راغب کرنے کے لئے ایک ماحول اور اختراعی کلچر تیار کر رہا ہے۔ ان۔ ونے کہ۔ ا کہ ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 مذکورہ مقصد کے حصول کے لئے عالمی شراکت داری کی خاطر وہ پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ویژن اور لیڈر شپ کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتے۔ وئے محترمہ۔ بادل نے کہا کہ۔ حکومت ملک بھر میں خوراک کا تحفظ اور اس کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لئے تمام کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر موصوف۔ نے مزید کہا کہ۔ اس پروگرام سے جو مختلف ملکوں کا ہے۔ ترین بنیادی ڈھانچہ اور ٹیکنالوجی فراہم کرے گا۔ ندوستان میں خوراک کی صنعت کو درپیش چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے میں بھی مدد ملے گی۔ محترمہ۔ بادل نے مزید کہا کہ۔ اس سے ماحولیاتی عوامل اور مارکیٹ کے ساتھ براہ راست رابطے کی کمی وچ۔ سے ملک کے کسانوں کو درپیش چیلنج کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

محترمہ۔ بادل نے ی۔ بھی کہا کہ۔ خوراک کو ڈبہ کرنے کی صنعت میں۔ ندوستان کی صلاحیت کو اس پروگرام کے دوران سمجھا جائے گا۔ ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 کے ساتھ وزیر موصوف۔ نے کہا کہ۔ ندوستان خوراک کو ڈبہ کرنے کے سیکنڈ میں لگ بھگ 10 امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے نشانے کو راغب کرے گا، جس سے اگلے تین سال میں 10 لاکھ روزگار پیدا ہوگا۔ ان۔ ونے مزید کہا کہ۔ ورلڈ فوڈ انڈیا پلیٹ فارم عالمی خوراک فیکٹری کے طور پر۔ ندوستان کی پوزیشن کو مستحکم کرے گا اور وہ ایک عالمی مرکز بنے گا۔

اس بڑے پروگرام کا انعقاد کرنے کے لئے کی جانے والی کوششوں کا ذکر کرتے۔ وئے وزیر مملکت سادھوی نرجن جیوتی نے۔ ندوستان کے خوراک کے شعبے میں اعتماد کا اظہار کیا۔ ان۔ ونے مزید کہا کہ۔ ی۔ پروگرام عالمی سطح پر خوراک کو ڈبہ کرنے کے سیکنڈ میں۔ ندوستان کی حیثیت کو منوائے گا اور ی۔ پروگرام کھانے پینے کے اشیاء کو خراب۔ ونے سے بچانے میں مدد دے گا۔ اس کے علاوہ خوراک کے تحفظ کو بڑھائے گا اور اس سیکنڈ میں نوجوانوں کو راغب کرے گا جس سے ان کے لئے مواقع پیدا۔ ونے گے۔

خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی وزارت کے سیکریٹری جناب جے پی مینا نے کہا کہ۔ ی۔ پروگرام پ۔ لا بین الاقوامی میگا پروگرام۔ وگا، جس سے۔ ندوستان میں خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے سیکنڈ میں تجارت اور سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکے گا۔ اس پروگرام میں ایک نمائش کا بھی اتمام کیا جائے گا اور شرکاء کے لئے خصوصی اجلاس، کانفرنسز اور نیٹ ورکنگ مواقع شامل۔ ونے گے۔ 800 زیادہ عالمی اور گھریلو نمائش کار اس نمائش کا حصہ۔ ونے گے۔ اس پروگرام میں ایک الگ پروگرام۔ وگا۔ صنعت میں اور خواتین صنعت کاروں کا ایک الگ پروگرام۔ وگا۔

جناب مینا نے کہا کہ۔ ورلڈ فوڈ انڈیا 2017، تیس ملکوں کی 200 سے زیادہ کمپنیوں، 2000 سے زیادہ شرکاء، 18 وزارتیں اور کاروباری وفود، تقریباً 50 عالمی سی ای او کے ساتھ ساتھ خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی سرکردہ تمام کمپنیوں کے سی ای او اور۔ ندوستان میں 28 ریاستوں کے نمائندوں کی میزبانی کرے گا۔

جرمنی، جاپان اور ڈنمارک ورلڈ فوڈ انڈیا کے ساتھی ممالک۔ یں اور جبکہ۔ اٹلی اور نیدرلینڈ فوکس ملک۔ یں۔ ندوستان میں جاپان کے سفیر جناب کینجی۔ پرامتسو،۔ ندوستان میں ڈنمارک کے سفیر پیٹر ٹاکسوجینسن،۔ ندوستان میں نیدر لینڈ کے سفیر الفونسس استولنگا،۔ ندوستان میں اٹلی کے سفیر لورینزو اینجیولونی نے اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ ان سفراء نے۔ ندوستان میں اپنی سرمایہ کاری د کو گہرا کرنے کے عزم کا اظہار کیا تاکہ۔ ب۔ ترین تجربے اور ٹیکنالوجی کا آپسی تبادلہ۔ و سکے اور خوراک کو ڈبہ کرنے کی صنعت میں انقلاب کا حصہ بن سکے جو۔ ندوستان میں آئے گا۔

آئی ٹی سی، والمارٹ، نیسلے، کیلوگس اور میٹرو کیش اینڈ کیری انڈیا سمیت سرکردہ۔ ندوستانی اور عالمی فوڈ کمپنیوں کے سی ای او اور سینئر ایگزیکٹیوینے جو کرٹین ریزر پریس کانفرنس میں موجود تھے، اس پروگرام میں صدق دلی سے شرکت کرنے اور اسے کامیاب بنانے کے اپنے عہد کو دہرایا۔

خوراک کے کمزور پ۔ لوؤں کا ذکر کرتے۔ وئے محترمہ۔ بادل نے کہا کہ۔ ورلڈ فوڈ انڈیا کے ساتھ۔ م دنیا کو اس بات کے لئے مدعو کر رہے۔ یں کہ۔ و۔ آئیں اور۔ ندوستانی کھانے پینے، مصالحوں اور اس سے جڑے دوسرے معاملات میں اپنے تجربے کو واقف کرائیں۔

سان کی وزارت، کامرس اور صنعت کی وزارت، سیاحت کی وزارت، شمال مشرق خطے کی وزارت اور ش۔ ری۔ واپازی کی وزارت کے علاوہ وزارت خارجہ کی طرف سے اس پروگرام کی حمایت کی گئی۔

